موسمِ گرما میں سبزیوں کی کاشت

ڈیپارٹمنٹ آف ہارٹیکلچر
پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی

تعارف واہمیت

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور سال میں چار موسم قدرت کا اسے دیا انمول تحفہ ہے۔ جس کی وجہ سے ہم مختلف اقسام کے پھل اور سبزیاں کاشت کر سکتے ہیں۔ موسمِ گرما سبزیوں کے لیے بہت بڑی نعمت ہے۔ پاکستان میں موسمِ گرما کی سبزیاں عموماً فروری مارچ میں کاشت ہوتی ہیں اور ستمبر، اکتوبر تک ان کی برداشت جاری رہتی ہے۔ موسمِ گرما کی سبزیوں میں مرچ، ٹماٹر، بینگن، کھیرا، بھنڈی توری، گھیا توری، کدو، اروی، تربوز، کریلا وغیرہ شامل ہیں۔ سبزیاں انسانی صحت کے لیے نہایت اہم ہیں کیونکہ ان میں وٹامنز (Vit-A, Vit-C, Vit-E)، معدنیات (کیلشیم، آئرن، سیلینیم)، غذائی ریشہ اور خاص طور پر اینٹی آکسیڈینٹ موجود ہوتے ہیں جو کہ انسانی صحت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سبزیوں کا مناسب استعمال دائمی بیماریوں جیسے ذیابیطس، کینسر، موٹاپا، میٹابولک سنڈروم اور قلبی امراض کو دور رکھنے میں مفید ہے۔

زمین کی تیاری

سبزیوں کی بہترین کاشت کے لیے ریتلی میرا زمین اور اچھی طرح لیول زمین ہونی چاہیے۔ سبزیوں کی کاشت سے ایک ماہ قبل گلی سڑی کھاد ڈال کر ہل سہاگہ یا روٹاویٹر کی مدد سے مکس کر لیں اور پانی لگا کر کھلا چھوڑ دیں جس کے نتیجے میں نامیاتی مادوں میں اضافہ ہوتا ہے اور سبزیوں پر کیڑے مکوڑوں کا حملہ بھی کم ہوتا ہے۔

موسمِ گرما کی سبزیوں کی کاشت کا طریقہ

موسمِ گرما کی سبزیوں کی کاشت کے لیے اچھے اور صحت مند بیج کا انتخاب نہایت اہم ہے لہذا سفارش کردہ اقسام کا معیاری اور اچھی کوالٹی کا بیج استعمال کریں۔ اس بیج کو استعمال کرنے سے پہلے پھپھوندی کش زہر لگا لیں تاکہ بعد میں پودے اکھیڑے جیسی بیماریوں سے بچ سکیں۔ موسمِ گرما کی سبزیوں کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

ا۔ براہِ راست بیج سے سبزیوں کی کاشت

تمام بیل دار سبزیاں مثلاً کھیرا، کدو، تربوز، خربوزہ اور ٹینڈا وغیرہ کی کاشت براہِ راست بیج سے کھیت میں کی جاتی ہے۔

۲۔ پنیری سے سبزیوں کی کاشت

مرچ، ٹماٹر، بینگن وغیرہ کی کاشت کے لیے پنیری تیار کی جاتی ہے۔ پنیری تیار کرنے کے لیے بیج کو مخصوص جگہ پر کیاریاں بنا کر لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پنیری کو پلگ ٹرے، پلاسٹک یا مٹی کے گملے اور گلاس ہاؤس وغیرہ میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔ اگیتی پنیری تیار کرنے کے لیے ان کے اوپر سریے، شہتوت، شیشم کی پتلی شاخوں سے ٹرنل بنالیں اور ٹرنل کو شفاف پلاسٹک سے ڈھانپ دیں تاکہ روشنی پودوں تک پہنچ سکے اور دن کے وقت پلاسٹک ہٹا کر پودوں کو ہوا اور دھوپ لگنے دیں۔ ایک یا ڈیڑھ ماہ تک جب پنیری تیار ہو جائے تو اسے کھیت میں منتقل کر دیں۔

۳۔ پٹڑیوں پر کاشت

تمام بیل دار سبزیاں مثلاً کھیرا، کدو، خربوزہ اور تربوز وغیرہ پٹڑیوں پر کاشت ہوتے ہیں۔ پٹڑیاں بنانے کے لیے نشان لگا کر مٹی اُٹھائیں تاکہ سیدھی پٹڑیاں بنائی جاسکیں۔ پٹریاں، وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔

۴۔ وٹوں یا کھیلیوں پر کاشت

مرچ، بھنڈی، ٹماٹر، بینگن وغیرہ کی پیداوار وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے موزوں ہے کہ نرم اور ہموار زمین میں کسی ڈوری یا رسی کی مدد سے سیدھے نشان لگا کر دونوں اطراف سے مٹی نشان کے اوپر ڈال دیں۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

پودوں کی بڑھوتری کے لیے کھادوں کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ نائٹروجن پتوں اور پودے کے قد، پھیلاؤ کے لیے اہم ہے۔ فاسفورس پودوں کی جڑوں کی مضبوطی کے لیے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح پھل اور بیج کی صحت مند بڑھوتری اور کوالٹی کے لیے پوٹاشیم انتہائی اہم ہے۔

کیلنڈر برائے سبزیات موسمِ گرما

نمبر شمار	نام سبزی	وقتِ کاشت	پودے کی تبدیلی	شرح بیج (کلوگرام، فی ایکر)	طریقہ کاشت	قطاروں اور پودوں کا فاصلہ (سم)	دیسی کھاد (ٹن فی ایکڑ)	نائٹروجن (کلوگرام فی ایکڑ)	فاسفورس (کلوگرام فی ایکڑ)	پوٹاش (کلوگرام فی ایکڑ)	وقتِ برداشت
1	سبز مرچ	فروری-مارچ جون-جولائی	مارچ، اپریل اگست، ستمبر	0.5	کھیلیوں پر	30 x 75	15-20	50	30	25	مئی-جولائی ستمبر-نومبر
2	بینگن	فروری-مارچ	مارچ، اپریل	0.3 تا 10.5	کھیلیوں پر	50 x 100	12-15	50	30	25	مئی-ستمبر
3	ٹماٹر	فروری-مارچ	مارچ، اپریل	0.125	کھیلیوں پر	50 x 125	15-10	35	30	25	اپریل-اکتوبر
4	بھنڈی توری	فروری-مارچ جون-جولائی	-----	8 تا 10	پٹریوں پر	10 x 75	10-15	35	30	25	مئی-جولائی ستمبر-اکتوبر
5	کھیرا	فروری-مارچ جون-جولائی	-----	1	پٹریوں پر	30 x 250	15-10	35	30	25	اپریل-مئی ستمبر-اکتوبر
6	گھیا کدو	فروری-مارچ جولائی	-----	2	پٹریوں پر	40 x 250	15-10	35	30	25	اپریل-مئی ستمبر-اکتوبر
7	چپن کدو	فروری-مارچ	-----	2	پٹریوں پر	45 x 125	15-10	35	30	25	اپریل-مئی ستمبر-اکتوبر
8	کریلا	فروری-مارچ جون-جولائی	-----	2.5	پٹریوں پر	45 x 250	15-10	45	40	25	مئی-جون اگست-اکتوبر
9	تربوز	فروری-مارچ جون-جولائی	-----	1.0	پٹریوں پر	40 x 300	15-10	30	25	25	مئی-جون ستمبر-اکتوبر
10	خربوزہ	فروری-مارچ جون-جولائی	-----	1.5	پٹریوں پر	45 x 250	15-10	30	25	25	مئی-جون ستمبر-اکتوبر
11	ٹینڈا	مارچ-اپریل جون-جولائی	-----	2	پٹریوں پر	30 x 250	15-10	35	30	25	جون-جولائی اگست-ستمبر
12	تر	فروری-مارچ	-----	1	پٹریوں پر	30 x 250	15-10	35	30	25	جون-اگست
13	گھیا توری	فروری-مارچ	-----	1.5	پٹریوں پر	45 x 250	15-10	30	25	25	مئی-نومبر
14	شکرقندی	فروری-مارچ جون-جولائی	-----	1400 قلمیں	پٹریوں پر	30 x 100	20-25	30	25	25	جون-جولائی نومبر-دسمبر
15	اروی	فروری-مارچ	-----	800-900	پٹریوں پر	20 x 75	20-25	50	35	25	اگست-ستمبر

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: ڈیپارٹمنٹ آف ہارٹیکلچر، پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی۔ رابطہ نمبر: 051-9292178